Dar ul Ifta Al Furqan الفرقان دارالافتاالفرقان
24-C, Lane#14, Stadium Commercial Street #14, Khayaban-e-Mujahid, Phase V, Defence Karachi.
Ph:021-35844601, Fax: 021-35844602, E mail:daraliftaalfurqan@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رمضان المبارک کے احکام وفضائل

اسلامی کیلنڈر کے مطابق نواں مہینہ رمضان ہے اور دیگر اسلامی مہینوں کی طرح کچھ احکام روزہ، تراویح، شب قدر، اعتکاف رمضان المبارک سے وابستہ ہیں۔

☆ رمضان عربی لفظ رمض سے بنا ہے جس کے معنی جلنے اور جلانے کے آتے ہیں نام سے مناسبت یہ ہے کہ رمضان مسلمانوں کے گناہوں کو جلا کر پاک صاف کرتا ہے اور دلوں میں ایک آخرت کی تیاری اور عبادت میں مشغولی کی حرارت پیدا کرتا ہے۔ رمضان کی فضیلت سے متعلق بے شمار احادیث وارد ہوئی ہیں ان میں سے چند حسبِ ذیل ہیں:

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمام مہینوں کا سردار رمضان کا مہینہ ہے۔(شعب الایمان)

☆ حدیثِ قدسی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ روزہ میرے لئے ہے اور اس کا بدلہ بھی میں خود دونگا۔(بخاری)

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ نمازوں میں سے ہر نماز دوسری نماز تک اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک درمیانی مدت کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں جب تک کہ وہ کبیرہ گناہ نہ کرے۔(مسند احمد)

☆ حضرت انس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ رجب کے شروع میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے:

اللھم بارک لنا فی رجب و شعبان و بلّغنا رمضان

اے اللہ ہمارے رجب اور شعبان کے مہینوں میں برکت
عطا فرما اور ہمیں رمضان کے مہینے تک پہنچا دیجئے۔(معجم الاوسط)

☆ رمضان المبارک میں سب سے اہم کام روزہ ہے۔ روزہ جسے عربی میں صوم کہتے ہیں جس کا معنی ہے رکنا۔ شریعت کی زبان میں صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے، پینے اور عورت سے مباشرت سے روزے کی نیت سے رکنے کا نام صوم یعنی روزہ ہے۔

☆ ہر مسلمان عاقل، بالغ، صحت مند، مقیم مرد و عورت پر رمضان کے روزے فرض ہیں۔ معذور اور مجبور آدمی کے لئے

24-C,Lane#14, Stadium Commercial Street #14, Khayaban-e-Mujahid, Phase V,Defence Karachi.
Ph:021-35844601, Fax: 021-35844602,E mail:daraliftaalfurqan@gmail.com

افطار یعنی روزہ نہ رکھنا جائز ہے۔جس شخص کو روزہ رکھنے سے اپنے سابقہ تجربہ یا دیندار ماہر ڈاکٹر کی رائے کے مطابق بیماری پیدا ہونے یا پہلے سے موجود مرض کے بڑھ جانے یا دیر سے اچھا ہونے یا کسی عضو کے بیکار ہونے یا بگڑ جانے کا خطرہ ہو تو اس کے لئے افطار یعنی روزہ نہ رکھنا جائز ہے اور اگر ایسا شخص پہلے سے روزہ سے ہو اور بعد میں ایسی حالت پیش آجائے تو اس کے لئے روزہ توڑنا جائز ہے اور بعد میں صحت یاب ہونے پر اس

کی قضا کرنی ہوگی اور اگر آئندہ کے لئے صحت یاب ہونے کی کوئی امید نہ ہو تو پھر وہ فدیہ دے اور فدیہ کی مقدار صدقۃ الفطر (فطرانہ) کے برابر ہے۔

☆ جو شخص 77.25 کلومیٹر یا اس سے زیادہ سفر کی نیت سے صبح صادق سے پہلے اپنے شہر،قصبہ یا گاؤں سے نکل جائے وہ شخص شرعاً مسافر ہے اس کے لئے جائز ہے کہ وہ روزہ نہ رکھے اور بعد میں قضا کرلے لیکن اگر سحری اپنے مقام پر ہوگئی تو پھر اس دن افطار جائز نہیں اگرچہ سفر کے بقیہ میں افطار کی اجازت ہے۔

☆ اگر سفر آرام دہ ہو تب بھی یہ سہولت مسافر کو میسر رہے گی البتہ ایسی صورت میں روزہ رکھ لینا بہتر ہے۔

☆ خواتین کے لئے مخصوص ایام میں روزہ رکھنا جائز نہیں۔

☆ حدیث شریف میں سحری کھانے کو بابرکت قرار دیا گیا ہے اور اس کے مستحب اور سنت ہونے پر حضرات فقہاء کا اجماع ہے۔

☆ رمضان میں تہجد کی نماز پڑھنا بہت آسان ہوتا ہے اس لئے تہجد کی برکات کے حصول کے لئے تہجد کا اہتمام ضرور کرنا چاہئے احادیث میں کثرت سے آیا ہے کہ روزہ دار کی افطار کے وقت دعا قبول ہوتی ہے اس لئے افطار کے وقت دعاؤں کا خوب اہتمام کرنا چاہئے۔

☆ افطار کے وقت افطار کی مسنون دعاؤں کا اہتمام بھی کرنا چاہیے۔چند دعائیں تحریر کی جاتی ہیں:

☆ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

☆ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اَنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الدُّعَا

Dar ul Ifta Al Furqan



دارالافتاءالفرقان

24-C, Lane#14, Stadium Commercial Street #14, Khayaban-e-Mujahid, Phase V, Defence Karachi.
Ph:021-35844601, Fax: 021-35844602, E mail:daraliftaalfurqan@gmail.com

روزہ کے مباحات، مکروہات اور مفسدات

روزہ کے مباحات، مکروہات اور مفسدات کا الگ الگ ذکر کیا جاتا ہے۔

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹتا بھی نہیں اور مکروہ بھی نہیں ہوتا

وہ صورتیں جن میں روزہ نہیں ٹوٹتا اور مکروہ بھی نہیں ہوتا بے شمار ہیں، جن میں سے چند اہم اور عام پیش آنے والی چیزوں کو یہاں ذکر کیا جاتا ہے۔

۱ آنکھوں میں دوا یا سرمہ لگانا (اگرچہ ذائقہ حلق میں محسوس ہو یا تھوک میں رنگ دکھائی دے)

۲ سر، داڑھی، مونچھوں اور بدن کے کسی دوسرے حصہ پر تیل لگانا۔

۳ کان میں پانی ڈالنا یا بے اختیار چلے جانا۔

۴ حلق میں بلا اختیار گرد وغبار یا مکھی، مچھر یا کسی قسم کے دھوئیں کا چلے جانا (لیکن اپنے ارادہ سے حلق میں دھواں پہنچایا تو روزہ ٹوٹ جائے گا مثلاً بطورِ خود جلتی سگریٹ، لوبان، اگربتی وغیرہ کے قریب آکر ان کا دھواں لیا تو روزہ ٹوٹ گیا)

۵ عطر، پھولوں، اگربتی یا لوبان وغیرہ کی صرف خوشبو سونگھنا (خواہ وہ خوشبو کتنی ہی تیز ہو)

۶ بھول کر کھانا پینا یا بھول کر حق زوجیت ادا کرنا۔

۷ سوتے ہوئے غسل واجب ہو جانا۔

۸ مسواک کرنا (مسواک جیسے بغیر روزہ کے ہر وضو میں سنت ہے اسی طرح روزہ کی حالت میں بھی سنت ہے اور مسواک خواہ تر ہو یا خشک اور دن کے کسی بھی حصہ میں کی جائے بلا کراہت جائز ہے، مسواک کرتے ہوئے اس کا کوئی ریشہ بلا اختیار حلق میں چلا جائے تو اس سے روزہ نہ ٹوٹے گا۔

۹ کلی کرنے کے بعد منہ کی تری نگلنا۔

۱۰ نکسیر پھوٹنا (اگرچہ اس کا اثر تھوک میں بھی ظاہر ہو لیکن اس کو پیٹ میں نہ لے جائے)

۱۱ اپنا تھوک جو اپنے منہ میں ہو نگل لینا، البتہ اسے منہ میں جمع کر کے نگلنا نہیں چاہیے۔

۱۲ ناک کو اس قدر زور سے سڑک لینا کہ ناک کی ریزش حلق کے اندر چلی جائے۔

24-C, Lane#14, Stadium Commercial Street #14, Khayaban-e-Mujahid, Phase V, Defence Karachi.
Ph:021-35844601, Fax: 021-35844602, E mail:daraliftaalfurqan@gmail.com

۱۳ خود بخود قے یا ڈکار یا کھانسی کے ساتھ پانی، بلغم وغیرہ آ جانا۔

۱۴ ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، غسل کرنا، کپڑا بھگو کر سر یا بدن پر لپیٹنا یا ڈالنا، جسم کے کسی حصہ پر برف رکھنا (جبکہ مقصد صرف ٹھنڈک حاصل کرنا ہو بے صبری اور پریشانی ظاہر کرنے کے لئے نہ ہو ورنہ یہ کام مکروہ ہے)

۱۵ بچہ کو دودھ پلانا۔

۱۶ روزہ شروع کرنے سے پہلے کھائے ہوئے پان کی صرف سرخی اور دوا کا ذائقہ منہ سے ختم نہ ہونا۔

۱۷ سخت ضرورت کے وقت خون چڑھانا۔

۱۸ صحبت انزال کا اندیشہ نہ ہو تو زوجہ سے بوس وکنار وغیرہ کرنا۔

۱۹ ایسی آکسیجن دینا جو خالص ہو اور اس میں ادویات کے اجزاء شامل نہ ہوں (اگر ادویات کے اجزاء شامل ہوں تو روزہ ٹوٹ جائیگا)

۲۰ کسی قسم کا انجکشن یا ٹیکہ لگوانا۔

۲۱ کسی عذر سے رگ کے ذریعہ گلوکوز چڑھانا یا طاقت کا انجکشن لگوانا۔

۲۲ ضرورت کے وقت کوئی چیز چکھ کر تھوک دینا (ضرورت سے مراد یہ ہے کہ مثلاً کسی عورت کا شوہر بدمزاج ہے اور عورت کو ڈر ہے کہ اگر کھانے میں نمک، مرچ وغیرہ کم زیادہ ہوگیا تو شوہر ناک میں دم کردے گا، یا مثلاً چھوٹا بچہ ہے اور اس کے لئے دوسری کوئی نرم غذا نہیں تو اس خاطر چبا کر دینا وغیرہ)

۲۳ دانتوں سے نکلنے والا خون نگل لینا بشرطیکہ وہ تھوک سے کم ہو اور منہ میں خون کا ذائقہ معلوم نہ ہو (ورنہ روزہ ٹوٹ جائے گا)

۲۴ سخت ضرورت کے وقت دانت نکلوانا اور شدید مجبوری میں اس جگہ دوا لگانا بشرطیکہ خون اور دوا حلق میں نہ جائے اور روزہ بے خطر ادا ہو جائے (اور اگر خون یا دوا حلق میں چلی جائے اور تھوک سے زیادہ یا اس کے برابر ہو یا منہ میں اس کا ذائقہ محسوس ہو تو روزہ ٹوٹ جائے گا)

۲۵ کسی زہریلی چیز کا ڈسنا۔

24-C, Lane#14, Stadium Commercial Street #14, Khayaban-e-Mujahid, Phase V, Defence Karachi.
Ph:021-35844601, Fax: 021-35844602, E mail:daraliftaalfurqan@gmail.com

۲۶ مرگی وغیرہ کا دورہ پڑنا۔

۲۷ بواسیر کے مسوں کو (جن کا محل عموماً پاخانہ کی جگہ کا کنارہ ہوتا ہے) طہارت کے بعد اندر دبا دینا۔

۲۸ مصنوعی دانت اگر منہ میں لگوائے جائیں تو ان کی وجہ سے روزہ میں کوئی فرق نہیں آتا۔

۳۰ غسل واجب ہونے کے حالت میں روزہ شرع کرنا مکروہ نہیں (اگر وقت تھوڑا ہیا ورسحری بھی کھانی ہے اور واجب غسل بھی کرنا ہے تو پہلے سحری کھانا بلا کراہت جائز ہے) البتہ بغیر عذر قصداً غسل میں تاخیر کرنا یا سارا دن بغیر غسل کئے ہوئے رہنا مکروہ ہے اور اس کی وجہ سے جو نمازیں قضاء ہوں گی ان کا گناہ الگ ہے۔

روزہ کے مکروہات

وہ صورتیں جن میں روزہ ٹوٹتا نہیں مگر مکروہ ہو جاتا ہے، ذیل میں درج کی جاتی ہیں:

۱ ٹوتھ پیسٹ، منجن، مسی، دنداسہ اور کوئلہ وغیرہ سے دانت صاف کرنا اجبکہ ان کے اجزاء حلق میں نہ جائیں (لیکن اگر ان کا کوئی جز حلق میں چلا جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا)

۲ صحبت یا انزال ہو جانے کا خطرہ ہو تو بیوی سے بوس وکنار وغیرہ کرنا۔

۳ بلا ضرورت کسی چیز کو منہ میں رکھ کر چبانا یا چکھ کر تھوک دینا۔

۴ غیبت، چغلی، جھوٹ، بہتان تراشی، بے جا غصہ، بے ہودہ گوئی، ایذاء رسانی، لڑنا جھگڑنا، گالی گلوچ، فلم، ڈرامہ، ٹیلی ویژن دیکھنا یا گناہ کا کوئی کام کرنا۔

۵ اپنے منہ میں ارادتاً تھوک جمع کر کے نگلنا۔

۶ بغیر شدید ضرورت کے جسم سے خون نکلوانا، یا خون دینا۔

۷ بلا عذر رگ کے ذریعہ گلوکوز چڑھوانا۔

۸ بلا عذر لبوں پر لپ اسٹک، چیپ اسٹک وغیرہ لگانا (کیونکہ اس کے منہ یا حلق میں جانے کا اندیشہ ہے)

۹ کلی کرتے ہوئے غرغرہ کرنا اور ناک میں پانی ڈالتے ہوئے مبالغہ کرنا۔

۱۰ دانتوں کے درمیان اٹکا ہوا گوشت کا ریشہ یا اور کوئی چیز جو چنے کی مقدار سے چھوٹی ہوا سے منہ سے باہر نکالے بغیر نگل لینا۔

24-C, Lane#14, Stadium Commercial Street #14, Khayaban-e-Mujahid, Phase V, Defence Karachi.
Ph:021-35844601, Fax: 021-35844602, E mail:daraliftaalfurqan@gmail.com

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

وہ صورتیں جن میں روزہ ٹوٹ جات ہے اور صرف قضاء واجب ہوتی ہے، بہت سی ہیں ہم یہاں چند اہم اور عام پیش آنے والی چیزوں کا ذکر کررہے ہیں:

١ ہر وہ چیز جس کو غذا، دوا یا کسی فائدہ کی غرض سے استعمال نہ کیا جاتا ہو اس کو کھانا پینا۔

٢ روزہ یاد تھا مگر وضو کرتے یا نہاتے ہائے یا ویسے ہی ناک میں پانی ڈالتے ہوئے بلا اختیار حلق میں پانی چلا گیا۔

٣ سحری کا وقت سمجھ کر صبح صادق ہوجانے کے بعد سحری کھانا۔

٤ دانتوں میں لگا ہوا گوشت کا ریشہ یا اور کوئی چیز جو چنے کی مقدار سے بڑی تھی اسے (منہ سے باہر نکالے بغیر) نگل لینا (اور اگر منہ سے باہر نکال لیا پھر اس کو کھالیا تو خواہ چنے کی مقدار سے چھوٹی ہو روزہ فاسد ہوجائیگا)

٥ دانتوں سے نکل کر اتنا خون یا پیپ حلق میں چلا جائے جو تھوک کے برابر یا اس سے زیادہ ہو جس کی علامت یہ ہے کہ تھوک میں اس کا رنگ نظر آجائے اور منہ میں ذائقہ محسوس ہو۔

٦ ڈاڑھ نکلوائی اور خون حلق میں چلا گیا، یا کسی مجبوری (مثلاً دانت میں درد وغیرہ) میں دوا دانت یا مسوڑھے میں لگائی اور وہ حلق میں چلی گئی (بشرطیکہ خون یا دوا تھوک سے زیادہ یا اس کے برابر ہو یا منہ میں اس کا ذائقہ محسوس ہو)

٧ ناک یا کان میں تر دوا ڈالنا (البتہ کان کے بارے میں جدید طبی تحقیق کی وجہ سے بہت سے حضرات نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ کان کے اندر پانی، تیل یا تر دوا ڈالنے سے روزہ فاسد نہیں ہوگا، الا یہ کہ کسی شخص کے کان کا پردہ پھٹا ہو ہو جس کہ وجہ سے وہ چیز حلق تک پہنچ جائے)

٨ ناک کے سانس کے ذریعہ سے کوئی چیز کھینچنا (مثلاً وکس، ٹنکچر بینزائن کو، انہیلر، منتھول وغیرہ) یا خشک سفوف ڈالنا جبکہ وہ جوفِ دماغ میں یقینی طور پر پہنچ جائے۔

٩ ایسی آکسیجن دینا جس میں ادویات کے اجزاء شامل ہوں۔

١٠ سانس کی تنگی دور کرنے کے لئے وینٹولین کا پمپ استعمال کرنا (کیونکہ اس میں دوا ہوتی ہے اور وہ پمپ کے ذریعے حلق کے راستے سے پھیپھڑوں میں چلی جاتی ہے)

١١ کسی طرح سے خود لذتی کر کے غسل واجب کرلینا۔

24-C, Lane#14, Stadium Commercial Street #14, Khayaban-e-Mujahid, Phase V, Defence Karachi.
Ph:021-35844601, Fax: 021-35844602, E mail:daraliftaalfurqan@gmail.com

۱۲ بوس و کنار کی وجہ سے انزال ہونا۔

۱۳ ایسی چیز کا نگل جانا جو کہ عام طور پر نہ کھائی جاتی ہو، جیسے کنکر یا لکڑی کا ٹکڑا۔

۱۴ یہ سمجھ کر کہ احتلام سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، روزہ افطار کر لینا۔

۱۵ قصداً منہ بھر کے قے کر دینا (اگر اپنے ارادہ سے نہیں کی یا ارادہ سے کی مگر منہ بھر کر نہیں تھی تو روزہ نہیں ٹوٹے گا)

۱۶ منہ بھر کر قے آئی اور اس کو جان بوجھ کر واپس لوٹا لیا (جبکہ وہ چنے کی مقدار یا اس سے زیادہ ہو اور اگر قصداً نہیں لوٹا یا بلکہ خود بخود لوٹ گئی تو روزہ نہیں ٹوٹا)

۱۷ بیماری یا کسی مجبوری میں روزہ افطار کر لینا۔

۱۸ یہ سمجھ کر کہ سورج غروب ہو گیا ہے افطار کر لینا۔

۱۹ لوبان یا عود کا دھواں قصداً ناک یا حلق میں پہنچانا۔

۲۰ منہ میں آنسو یا پسینہ کے قطرے جائیں اور ذائقہ محسوس ہو اور روزہ دار ان کو نگل لے۔

۲۱ دل کا مریض اگر گولی زبان کے نیچے رکھ لے اور وہ تھوک میں مل کر حلق میں چلی جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا (البتہ اس کا خیال رہے کہ تھوک حلق سے نیچے اترنے نہ پائے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا، اگرچہ زبان کے مسام میں وہ جذب ہو جائے)

۲۲ جان سے مار دینے یا کسی عضو کے ضائع کر دینے یا کسی بڑے صدمے سے دوچار کرنے کی دھمکی دے کر روزہ تڑوا دیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور اس کی صرف قضاء واجب ہو گی لیکن روزہ توڑنے کا گناہ نہ ہو گا۔

۲۳ نابالغ اگر روزہ توڑ دے تو اس کی قضاء ضروری نہیں۔

۲۴ مشہور ہے کہ اگر استنجے کا پانی خشک نہ کیا جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے، حالانکہ روزہ میں استنجے کا پانی میں خشک کرنا ضروری نہیں (البتہ اگر پانی حقنہ کی جگہ تک پہنچ جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے مگر استنجے میں عموماً ایسا نہیں ہوتا)

۲۵ روزہ کی حالت میں اگر کسی خاتون کو حیض یا نفاس کا خون جاری ہو گیا تو روزہ ٹوٹ گیا، اس روزہ کی بعد میں قضاء کرنا واجب ہے اگرچہ سورج غروب ہونے سے تھوڑی دیر پہلے ہی یہ حالت پیش آئی ہو۔

۲۶ چونکہ روزہ کا وقت سورج غروب ہونے تک ہے اس لئے اگر کسی خاتون کو روزہ کی حالت میں سورج غروب

24-C, Lane#14, Stadium Commercial Street #14, Khayaban-e-Mujahid, Phase V, Defence Karachi.
Ph:021-35844601, Fax: 021-35844602, E mail:daraliftaalfurqan@gmail.com

ہونے سے ذرا پہلے حیض یا نفاس کا خون آ گیا تو بھی اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا اور اس کی قضاء ضروری ہوگی۔

فائدہ: ان تمام صورتوں میں روزہ کی قضاء یہ ہے کہ ایک روزہ کے بدلے ایک روزہ رکھے۔

وہ صورتیں جن میں روزہ کی قضاء وکفارہ دونوں لازم ہیں

روزہ توڑ دینے کا کفارہ لازم ہونے کے لئے کئی چیزیں ضروری ہیں یعنی روزہ ٹوٹ جانے والی ہر صورت میں کفارہ لازم نہیں ہوتا بلکہ خاص خاص صورتوں میں لازم ہوتا ہے۔ یہاں اختصار کے طور پر قضاء اور کفارہ دونوں لازم ہونے کی صورتوں کا ذکر کیا جاتا ہے:

۱ جان بوجھ کر ایسی چیز کھا پی لینا جس کو غذا، دوا یا کسی فائدہ کی غرض سے استعمال کیا جاتا ہو۔

۲ مسئلہ معلوم ہو یا نہ ہو بیوی سے صحبت کرنا جبکہ روزہ یاد ہو۔

۳ جان بوجھ کر حقہ، بیڑی اور سگریٹ وغیرہ پینا۔

۴ اگر کسی نے تھوڑی سی نسوار روزہ کی حالت میں منہ میں رکھ کر فوراً نکال دی اور اس کو یقین ہو کہ اس کا کوئی جز حلق میں نہیں گیا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا اگر چہ بالاتفاق مکروہ ہے، مگر عام طور پر چونکہ ایسا ہونا مشکل ہے کہ نسوار کا جز حلق میں نہ جائے خصوصاً جبکہ استعمال کرنے والے دیر تک منہ میں رکھتے ہیں اور اس کے رہنے سے تھوک بھی زیادہ پیدا ہوتا ہے لہذا مروجہ طور پر نسوار استعمال کرنا روزہ توڑ دیتا ہے اور اس سے قضاء وکفارہ دونوں واجب ہونگے۔

روزہ کے کفارہ کا بیان

۱ رمضان کا روزہ رکھ کر بلا عذر توڑ دینا بہت بڑا گناہ ہے، اس لئے شریعت نے اس کا کفارہ متعین کیا ہے۔

۲ کفارہ صرف رمضان کا ادائی روزہ توڑنے کے ساتھ خاص ہے کسی اور روزہ توڑنے پر یہ کفارہ نہیں۔

۳ کسی نے رمضان میں روزہ کی نیت ہی نہیں کی یعنی سرے سے روزہ ہی نہیں رکھا اس پر کفارہ نہیں، کفارہ جب ہے کہ روزہ شروع کر کے توڑ دیا جائے۔

۴ کفارہ یہ ہے کہ ایک غلام آزاد کرے جہاں غلام نہ ملتے ہوں یا غلام خریدنے پر قدرت نہ ہو (جیسا کہ آج کل ایسا ہی ہے) وہاں ساٹھ روزے مسلسل رکھے، ناغہ نہ ہو ورنہ پھر شروع سے ساٹھ روزے پورے رکھنے ہوں گے اور اگر روزہ کی

24-C, Lane#14, Stadium Commercial Street #14, Khayaban-e-Mujahid, Phase V, Defence Karachi.
Ph:021-35844601, Fax: 021-35844602, E mail:daraliftaalfurqan@gmail.com

طاقت نہ ہوتو ساٹھ مسکینوں کو پیٹ بھر کر دونوں وقت کھانا کھلائے۔

۵ اگر کسی وجہ سے بیچ میں دو ایک روزے نہیں رکھے تو اب پھر سے دو مہینے کے روزے رکھے۔

۶ اگر دکھ بیماری کی وجہ سے بیچ میں کفارہ کے کچھ روزے چھوٹ گئے تب بھی تندرست ہونے کے بعد پھر سے روزے رکھنے شروع کر دے۔

۷ نفاس (ولادت کے بعد آنے والے خون) کی وجہ سے بیچ میں روزے چھوٹ گئے تو بھی کفارہ صحیح نہیں ہوا۔

۸ البتہ عورت کے جتنے روزے درمیان میں حیض کی وجہ سے چھوٹ گئے ہیں وہ معاف ہیں ان کے چھوٹ جانے سے کفارہ کی مسلسل والی قید میں کچھ نقصان نہیں آتا لیکن پاک ہونے کے فوراً بعد روزے رکھنے شروع کر دے اور ساٹھ روزے پورے کرے۔

۹ اگر کفارے کے روزے چاند دیکھ کر قمری مہینہ کی پہلی تاریخ سے شروع کر دیئے تو چاند کے حساب سے دو مہینے پورے کئے جائیں گے خواہ دونوں مہینے تیس کے ہوں یا انتیس کے، یا ایک تیس کا اور ایک انتیس کا اور اگر چاند کی پہلی تاریخ کے علاوہ کسی اور دن سے روزے شروع کئے تو پھر ساٹھ کا عدد پورا کرنا ضروری ہے۔

۱۰ اگر کسی کو روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو ساٹھ غریبوں کو صبح شام پیٹ بھر کر کھانا کھلانا چاہیے۔

۱۱ اگر کھانا نہ کھلاوے بلکہ ساٹھ غریبوں کو صدقۂ فطر کے برابر اناج، آٹا یا رقم دے دے تو بھی جائز ہے۔

۱۲ اگر ایک ہی غریب کو صبح شام ساٹھ دن تک کھانا کھلایا یا ساٹھ دین تک ایک صدقۂ فطر کے برابر اناج آٹا یا رقم دی جاتی رہی تو بھی کفارہ صحیح ہو گیا۔

۱۳ اگر ساٹھ دن لگا تار کھانا نہیں کھلایا یا اناج، رقم وغیرہ لگا تار نہیں دی بلکہ بیچ میں کچھ دن ناغہ ہو گئے تو کچھ حرج نہیں۔

۱۴ اگر ساٹھ دن کا حساب کر کے ایک غریب کو ایک ہی دن میں (یک مشت یا متفرق طور پر) دیدیا تو ایک دن کے اعتبار سے ادا ہو گا یعنی ایک دن میں ایک غریب کو ایک روزہ کے بدلے (ایک صدقۂ فطر) سے زیادہ دینا درست نہیں۔

۱۵ اگر کسی غریب کو ایک صدقۂ فطر کی مقدار سے کم دیا تو صحیح نہیں۔

۱۶ اگر ایک ہی رمضان کے دو یا تین روزے توڑ ڈالے اور ابھی تک کسی کا کفارہ ادا نہیں کیا تو سب روزوں کی طرف سے ایک ہی کفارہ کافی ہے (اگر چہ قضاء ہر ایک روزہ کی الگ الگ ہے) البتہ اگر یہ روزے ایک رمضان کے نہ ہوں بلکہ

24-C, Lane#14, Stadium Commercial Street #14, Khayaban-e-Mujahid, Phase V, Defence Karachi.
Ph:021-35844601, Fax: 021-35844602, E mail:daraliftaalfurqan@gmail.com

الگ الگ رمضان کے ہوں تو ہر رمضان کے روزے کا علیحدہ علیحدہ کفارہ دینا پڑے گا۔

جن وجھوں سے روزہ توڑ دینا جائز ہے

١ روزہ رکھنے کے بعد اچانک ایسا بیمار ہوگیا کہ اگر روزہ نہ توڑے گا تو جان پر بن آئے گی یا بیماری بہت بڑھ جائے گی (مثلاً ایسی پیاس یا بھوک لگی کہ ہلاکت کا ڈر ہے یا مثلاً پیٹ میں سخت درد اُٹھ گیا اوراس کی وجہ سے بے تاب ہوگیا یا سانپ نے کاٹ لیا وغیرہ) تو روزہ توڑ دینا اوردوا یا غذا کھالینا درست ہے۔

٢ اگر روزہ رکھنے کے بعد کسی کو زبردستی روزہ رتوڑنے (کھانے، پینے یا کسی سے صحبت کرنے) پر مجبور کیا گیا جس میں اس کی یا کسی اورکی جان ضائع کرنے یعنی قتل وغیرہ یا کسی عضو کے کاٹنے وضائع کردینے یا سخت مار پیٹ کا خوف دلایا گیا اوراس کو یقین یا غالب گمان ہے کہ اگر وہ روزہ نہیں توڑے گا تو مذکورہ باتوں میں سے کسی بات میں مبتلا ہونا پڑے گا تو ان صورتوں میں اس کو روزہ توڑ دینا جائز ہے البتہ معمولی وجوہات کی بناء پر روزہ توڑنے کی اجازت نہیں۔

٣ حمل والی عورت کو روزہ شروع کرنے کے بعد اپنی یا بچے کی جان کے خطرہ کیوجہ سے کچھ غذا یا دوا کھانا ضروری ہوگیا تو اس کی وجہ سے روزہ توڑ دینا جائز ہے۔

٤ روزہ رکھنے کے بعد دشمنِ دین سے جہاد کرنا پڑا اورروزہ نہ توڑنے کی صورت میں اس کو کمزوری اورلڑنے میں کمی آنے کا خوف ہوتو اس کو روزہ توڑ دینا جائز ہے۔

فائدہ: جن صورتوں میں روزہ توڑ دینا جائز ہے ان میں صحت یاب ہونے اورمعذوری ختم ہونے کے بعد روزہ کو ادا کرنا ضروری ہے۔لیکن ایک روزہ کے بدلے میں صرف ایک روزہ قضاء کرنا ہوگا مجبوری کی وجہ سے روزہ توڑ دیا جائے تو اس میں کفارہ واجب نہیں۔

قضاء روزے کا بیان

١ جو روزے کسی وجہ سے نہ رکھے ہوں یا رکھ کر توڑ دیئے ہوں اورقضاء واجب ہوئی ہوتو جلد از جلد ان کی قضاء کرلینی چاہیے بلا وجہ دیر کرنا گناہ ہے۔

24-C, Lane#14, Stadium Commercial Street #14, Khayaban-e-Mujahid, Phase V, Defence Karachi.
Ph:021-35844601, Fax: 021-35844602, E mail:daraliftaalfurqan@gmail.com

۲ جتنے روزے قضاء ہو گئے ہوں سب کو لگاتار یا الگ الگ کر کے رکھنا سب طرح جائز ہے۔

۳ قضاء روزے میں صبح صادق ہونے سے پہلے پہلے روزے کی نیت کرنا ضروری ہے اگر صبح صادق ہو جانے کے بعد نیت کی تو قضاء صحیح نہیں ہوئی بلکہ یہ روزہ نفل ہو گیا، قضاء کا روزہ پھر رکھے، کفارے کے روزے کا بھی یہی حکم ہے کہ صبح صادق ہونے سے پہلے نیت کر لے۔

۴ قضاء کے روزے میں دن تاریخ مقرر کر کے قضاء کی نیت کرنا مثلاً یہ فلاں تاریخ کا روزہ قضاء رکھ رہا ہوں ضروری نہیں بلکہ جتنے روزے قضاء ہوں اتنے ہی روزے رکھ لینا کافی ہے۔ البتہ اگر دو رمضان کے کچھ کچھ روزے قضاء ہو گئے اس لئے دونوں سال کے روزوں کی قضاء رکھنا ہے تو سال کا مقرر کرنا ضروری ہے یعنی اس طرح نیت کرے کہ فلاں سال کے روزوں کی قضاء رکھتا ہوں۔

۵ اگر رمضان کے روزے ذمہ میں باقی ہیں اور دوسرا رمضان آ گیا تو خیر، اب رمضان کے ادا روزے رکھے اور عید کے بعد یہ قضاء روزے رکھے لیکن قضاء کو ادا کرنے میں اتنی تاخیر کرنا بری بات ہے۔

